Lesson #145 (78-93)

Root Words

دلوک ← د-ل-ک ← ڈھلنا - سورج کا غروب ہونے کا وقت

★ قرآن میں ڈھلنے کیلئے 2 لفظ :

① زوال ← ز-و-ل ← سورج کا ڈھلنا - انتہا کی بلندی پر پہنچ کر بتدریج نیچے آنا

② دلوک ← سورج کا غروب ہونے کیلئے ڈھلنا - ڈھلا پن

• غسق ← غ-س-ق ← تاریکی چھانا

★ قرآن میں تاریکی کیلئے 6 لفظ :

1. عشعش ← سورج غروب ہوئے شام کا اندھیرا پھیلنا

2. غسق ← شفق غائب ہو جانے کے بعد کا اندھیرا - رات کا ابتدائی حصہ

3. وقب ← چٹان میں گڑھے کا ہونا - گڑھے میں داخل ہو کر غائب ہو جانا

4. غطش ← رات کا تاریک ہونا - نظر کی کمزوری (اتنی تاریکی چھا جانا)

5. سجی ← رات کا سناٹا - تاریکی -

6. اظلم (البقرۃ: 20)

• فجر ← وسیع پیمانے پر روشنی پھوٹنا

• فتھجد ← ھ-ج-د ← سونا اور جاگنا — ذوالاضداد

(سونے کیلئے 6 لفظ - یہ آخری درجہ ہے)

• نافلۃ ← ن-ف-ل ← زائد (نفل نماز)

لہٰ قرآن میں دو لفظ :

1. عفو ← کسی چیز کو چھوڑ دیا جائے - — الفاق

2. نافلۃ ← ہر وہ کام جو فرضیات اور واجبات سے زیادہ ہو e.g. (صدقہ خیرات)

3. ضعف ← اصل مقدار کے برابر زائد

★ قرآن میں 5 لفظ آئے ہیں (دلیل کیلئے)

دلیل • حجت • برھان • بینہ • سلطنا

• زھوقا ← ز-ھ-ق ← بھاگنا بھی اور نکلنا بھی (رنج و غم سے کسی جاندار کی جان نکل جانا)

ذوالاضداد

• ونا بجانبہ ← ن-ا-ی ← تکبر کی وجہ سے دور ہونا یا دور ہٹنا

ل قرآن میں یہ صرف 2 جگہ آیا ہے (ایک دفعہ پچھلی آیات میں)

• ظہیرا ← ظ-ہ-ر ← پشت (کسی کی مددگار) - پشت پناہی کرنا

• ابٰی ← ا-ب-ی ← انکار کرنا - کسی بات کو قبول کرنے سے انکار کرنا / اڑ جانا

* انکار کیلئے 4 لفظ قرآن میں:

انکار کیلئے عام لفظ ہے۔
شیطان نے سجدے سے ابٰی کیا تھا

① ابٰی

② نکر ← کسی چیز کو نہ پہچاننا۔

③ جحد ← ایسی بات کا زبان سے انکار کرنا جسے دل مانتا ہو

④ کفر ← کسی چیز کو چھپانا، پردہ ڈالنا

• تفجیر ← ف-ج-ر ← کسی چیز کا وسیع پیمانے پر پھوٹنا

• ینبوعا ← ن-ب-ع ← چشمہ کیلئے چشمے سے پانی ابلنا - پانی کا ابلنا

* قرآن میں چشمہ کیلئے 3 لفظ:

• عین • ینبوع

[عنب ← درخت، پھل، ایک دانہ انگور کا]

• کسفا ← ک-س-ف ← ٹکڑا - بادل - روئی کا ٹکڑا جو آسانی سے علیحدہ ہو بھی جائے اور جڑ بھی جائے۔

ل ٹکڑے کیلئے قرآن میں 15 لفظ آئے ہیں۔

4 درجہ ہے

• قبیلا ← ق-ب-ل ← وہ جماعت جو ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو

ل قبلہ

• زخرف ← ز-خ-ر-ف ← وہ زینت جو ملمع سازی سے حاصل ہو۔

ل 2 درجہ ہے۔ ① زینت ہے

• سورۃ فاتحہ کا ایک نام رقیہ ہے۔
• سورۃ فاتحہ کا دم

• ترقی ← ر-ق-ی ← چڑھنا - [آواز پھونک کرنا / بلندی پر چڑھنا]
• لقرفو ← ق-ر-ء
• رسوال ← ر-س-ل ← ہواؤں کا دھیمی اور نرم رفتار سے چلنا

Tafseer

(78) Q نماز سے متعلقین سے کیا مراد ہے؟ Q کن دو عادتوں میں فرشتوں کی ڈیوٹی بدلتی ہے؟

صبر اور استقامت کیلئے تدبیر بتائی جا رہی ہے۔
مکی دور میں بڑے سخت حالات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ کو تاکید کی ہے کہ آپ نے صبر سے کام لینا ہے اور نماز پڑھنی ہے۔
اے محمد ﷺ نماز قائم کر۔
← آپ ﷺ سے کہا جا رہا ہے زوال آفتاب سے نماز قائم کریں۔

Q فرض نمازوں کے بعد کونسی نماز افضل ہے؟

زوال کے درجے:
• ظہر کا وقت ڈھلنا start
• عصر " اور ڈھلتا ہے
• مغرب " افق سے غائب
نماز کے اوقات بتائے جا رہے ہیں۔ رات جب پوری تاریک ہو جاتی ہے (عشاء کا وقت)
• زوال آفتاب سے لیکر آپ ﷺ رات کے اندھیرے تک نماز قائم کریں۔

دو رائے < عشاء کا ابتدائی حصہ / عشاء کا آخری حصہ

• لدلوک الشمس ← ظہر اور عصر
• غسق اللیل ← مغرب اور عشاء
• وقرآن الفجر ← فجر کی نماز
مفسرین ← فجر کی نماز میں قرآن کی طویل تلاوت کی جاتی ہے۔

س: فجر میں قرآن پڑھنے سے کیا مراد ہے اور اس کی کیا اہمیت ہے؟

* مختصراً مفسرین کہتے ہیں:
پانچوں فرض نمازوں کا ذکر آ جاتا ہے۔ فجر کی نماز میں قرآن۔
• آپ ﷺ نے فجر کی نماز میں قرآن پڑھا۔
• فجر کی نماز میں جو قرآن پڑھا جاتا ہے، فرشتے اس پر گواہ ہوتے ہیں (احادیث)
فجر کی نماز میں فرشتوں کی duty تبدیل ہوتی ہے

* صحیح بخاری
"اللہ پوچھتا ہے۔ فرشتے کہتے ہیں ہم جب گئے تھے تب بھی نماز کی حالت میں تھے۔ اور اب بھی نماز کی حالت میں تھے۔"

حدیث
"صلوٰۃ باجماعت اکیلے پڑھنے سے 25 گنا زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔ اور صبح اور رات کے وقت فرشتے اکٹھے ہوتے ہیں"

(79) س: مقاماً محمودا سے کیا مراد ہے؟ ← جنت میں اعلیٰ جگہ ہے جو آپ ﷺ کو عطا کیا جائے گا

① آپ ﷺ کیلئے تہجد نفل ہے۔ آپ ﷺ پر تہجد بھی اس طرح فرض تھی جیسے 5 نمازیں۔ لیکن امت کیلئے نفل تھی
② بعض لوگ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ پر فرض نہیں، زائد تھی
• لیکن آپ ﷺ نے ساری زندگی اس کو فرض اور واجب کی طرح ادا کیا

* تمام نوافل نمازوں میں سب سے افضل تہجد کی نماز ہے۔
* آپ ﷺ تہجد کے وقت کتنی رکعتیں پڑھتے تھے؟

[صحیح بخاری ، راوی: عائشہؓ]
"رسول اللہ ﷺ رمضان یا غیر رمضان میں اس سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ اور ان میں سے 3 وتر اور 8 رکعتیں تہجد کی ہوتی تھیں"

13، 11

تہجد = ہجد ۔ سونے ایک تہائی سونے اٹھ جانا
ذول افنداد ← سونا + جاگنا

Q نافلۃ لک سے کیا مراد ہے اور یہ کونسی نماز کا ذکر ہے؟

صحیح مسلم

"رسول اللہ ﷺ رات میں 13 رکعتیں پڑھتے تھے جن میں 3 وتر کے تھے" اور 2 فجر کی سنتیں تھیں۔

تہجد کی نفلیں 8 رکعتیں

عام routien ← تہجد ← 8 رکعتیں
← 13 بھی پتا چلتی تھی (3 وتر)

• ابتدا میں 2 رکعتوں میں مختصر قرأت۔ پھر بعد میں قرأت بھی طویل کرتے اور رکوع اور سجدہ بھی طویل ہوتا۔ اور ایسا اوقات لیٹ کھڑا ہو جاتا۔

مقامِ محمود:

← یہ وہ مقام ہے جو قیامت والے دن اللہ تعالی آپ ﷺ کو عطا کریں گا۔ جس پر آپ ﷺ شفاعتِ عظمیٰ کریں گے جس کے بعد حساب کتاب کیا جائے گا۔

رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالی عزت دنیا اور آخرت میں اس مرتبہ پر پہنچائے جہاں ہر طرف سے حمد کی بارش ہو۔ آپ ﷺ کی ہستی قابل تعریف ہستی بن کر رہے۔

مقامِ محمود

← سب لوگ آپ کی حمد و ثنا کرنے لگے گے۔

① جب آپ ﷺ کی آخری زندگی تھی تب لوگ آپ ﷺ کی حمد و ثنا کرتے تھے۔

② آخرت میں شفاعت کا مقام

③ جب لوگ قیامت کی ہولناکیاں دیکھ کر آپ ﷺ سے کہیں گے سفارش کا۔ مقام محمود

شفاعت عظمیٰ

حدیث سے بھی یہ بات پتا چلتی ہے

★ اذان کے بعد دعا ← ہم آپ ﷺ کیلئے مقام محمود پر کھڑا ہونے کی دعا کرتے ہیں۔

(80) Q: ہجرت کے وقت کی دعا کونسی ہے؟ [آیت 80]

آپ ﷺ نے ہجرت کے وقت دعا مانگی ہے۔ ہم بھی ہجرت کریں تو ہماری بھی یہ دعا ہونی چاہیئے۔

★ حضرت عبداللہ بن عباس (رض) فرماتے ہیں:

آپ ﷺ مکہ میں تھے۔ پھر آپ ﷺ کو ہجرت کا حکم ہوا تو یہ آیت 80: سورۃ بنی اسرائیل کی نازل ہوئی۔

مفسرین نے سلطانا نصیرا ہے تو مجھے خود مجھے اقتدار عطا کر۔ تیرے قانون عدل کو جاری رکھ سکوں۔

مکہ سے

• بعض کہتے ہیں مجھے سچائی کے ساتھ دنیا سے اٹھانا اور قیامت کے وقت قبر میں سچائی کے ساتھ داخل کر اور سچائی سے نکال

(81) Q: فتح مکہ کے موقع پر جب آپ ﷺ بت توڑتے جاتے تو کونسی آیت پڑھتے جاتے؟ [بنی اسرائیل نمبر 81]

اعلان کر دو حق آ گیا اور باطل مٹ گیا۔ اور باطل تو مٹنے والا ہے۔

★ حدیث

آپ ﷺ جب فتح مکہ کے بعد داخل ہوئے تو وہاں 360 بت تھے۔ آپ ﷺ کے ہاتھ میں چھڑی تھی۔ آپ ﷺ یہ آیت پڑھتے جاتے اور بتوں کو مارتے جاتے۔

(صحیح بخاری)

مسلمان مکہ کو چھوڑ کر مدینہ ہجرت کر رہے ہیں

• باطل جھاگ کی طرح بیٹھ جانے والا ہے (کفر، بت)

• یہاں پر آپ ﷺ کو تسلی دی جا رہی ہے کہ ان کی ساری پریشانیاں باطل کی طرح مٹ جائیں گی۔

• آپ ﷺ نے خانہ کعبہ میں ابراہیم ؑ، اسماعیل ؑ کی تصویریں دیکھی کہا اللہ کی قسم! انہوں نے کبھی تیروں سے فال نہیں نکالی۔

* "جب رسول اللہ ﷺ بیت اللہ میں داخل ہوئے تو دیکھا وہاں ابراہیمؑ اور بی بی مریم کی تصویریں ہیں۔ آپ ﷺ نے کہا: قریش کے کافروں کو کیا ہو گیا ہے۔ وہ سن چکے ہیں جہاں مورتیں ہوں وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ حق آگیا اور باطل چلا گیا۔"
(بخاری کی حدیث)

مفسرین ← حق سے قرآن، اسلام۔
باطل سے کفر، شرک۔

(82) بنی اسرائیل میں قرآن کی کونسی صفات بیان کی ہے؟
شفاء، رحمت

اہل مکہ قرآن کو جھٹلاتے تھے۔ ان پر افسوس کیا جا رہا ہے۔ قرآن میں جو احکامات اللہ نے نازل ہوتے ہے وہ مومنوں کیلئے شفاء اور رحمت ہے۔

- جسمانی اور روحانی دونوں بیماریوں کیلئے قرآن شفا ہے۔
تمام بیماریوں سے مکمل شفا ہوتی ہے قرآن پڑھنے سے یہ اللہ نے فرمایا ہے۔

* آپ ﷺ نے فہم قرآن کی دعا سکھائی ہے۔
اللھم انی عبدک۔۔۔

- ساری مصیبتوں کا قرآن پڑھ کر علاج کیا جا سکتا ہے۔
- جو لوگ قرآن کا انکار کرتے ہے (دنیا اور آخرت میں) وہ خود کیلئے نقصان کرتے ہیں۔

(83) و (84) انسان کی کیفیت کبر اور مایوسی کے موقع پر کیا ہوتی ہے؟

اللہ رب العزت نے انسان کے بارے میں تعارف کروایا ہے۔ انسان کی حالت کو بیان کیا ہے کہ وہ کتنا جلد باز ہے، اس کی فطرت کے بارے میں بتایا ہے۔ **انسان کی حالت**

- نعمتیں لیکر وہ اللہ کی ناشکری کرتا ہے۔ شکر گزار نہیں بنتا۔ اللہ سے دور ہوتا جاتا ہے۔ پیٹھ موڑ لیتا ہے۔

دو رویے
1. نفرت کرتا ہے (اعرض)
2. کروٹ پھیر لیتا ہے (ونا بجانبہ)

درختوں کو جب پھل لگتا ہے تو وہ جھک جاتے ہیں۔ انسان کا
عجیب حال ہے جب اس کو نعمتیں ملتی ہیں تو وہ ناشکری
کرتا ہے، وہ جھکتا نہیں ہے، غرور کرتا ہے۔
جب اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے (طاقت چلی جاتی ہے، رزق
کی کمی، کوئی مصیبت آجاتی ہے) تو یہ مایوس ہو جاتا ہے اللہ
کی رحمت سے۔

(84) شاکلتہ سے کیا مراد ہے؟ ۔ مراد نیت اور طریقہ ہے

ہر شخص اپنی سوچ، اپنے طریقے، رنگ ڈھنگ کے مطابق
عمل کرتا ہے۔

• ایک شخص اعلانیہ صدقہ کرتا ہے تاکہ دوسروں کو ترغیب ہو
• ایک شخص چھپ کر کرتا ہے تاکہ ریاکاری نہ ہو۔

← تو دونوں کی نیت same ہے۔ منافی ہے

★ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تھے۔ اور ابوبکر صدیق رض
بہت slowly اور آہستہ آواز میں قرأت کر رہے تھے۔ آپ ﷺ
نے پوچھا تو ابوبکر رض نے کہا: میرا رب بہرا نہیں ہے
میں شیطان کو بھگاتا ہوں، اور دوسروں کو جگاتا
ہوں۔

شاکلتہ سے نیت کے معنی (مفسرین)

اللہ بہتر جانتا ہے کون سیدھی راہ پر ہے۔ ایک طرف مومن اور دوسری
طرف کافر۔ دونوں اپنے مطابق عمل کر رہے ہیں۔ اللہ بہتر جانتا
ہے دونوں میں سے کون سیدھے راستے پر ہے۔ کون صراط
مستقیم پر ہے۔

• جب بھی کوئی عمل کیا جائے تو اخلاص نیت سے کیا جائے
تحسین عمل کیا جائے۔

(85) ہے روح کے بارے میں کیا علم دیا گیا؟

[بخاری، مسند کی روایت] راوی

★ راوی: عبداللہ بن مسعودؓ [بخاری مسند احمد کی روایت]

یہودِ مدینہ نے رسول اللہؐ سے روح کے بارے میں سوال کیا تو یہ
آیت نازل ہوئی۔

ابن اسحاق نے روایت کی:
یہودیوں نے قریش کو کہلا بھیجا کہ وہ محمدؐ سے اہلِ
کہف، ذوالقرنین اور روح کے بارے میں پوچھیں۔ اگر وہ دو کے
بارے میں بتائے اور تیسری چیز کے بارے میں خاموشی اختیار کرے
تو وہ نبی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ کہف نازل
کی۔ جس میں اصحابِ کہف اور ذوالقرنین کا واقعہ ہے
اور یہ آیت نازل کی جس میں روح کا تذکرہ ہے۔

روح کے معنی

① عظیم فرشتہ (جبرائیلؑ)
② وہ پوشیدہ چیز جو پورے جسمِ انسانی میں پھیلی ہوئی ہے،
جس سے انسان زندہ ہے۔
③ قرآن، وحی [یہاں پر معنی وحی یا وحی لانے والا فرشتہ
ہے] ← اس آیت میں

یہ لوگ آپؐ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ تو روح
اللہ کے حکم سے آتی ہے۔ جبرائیلؑ اللہ کے حکم سے آتے،
اور اللہ کے حکم سے وحی کا علم آپؐ تک پہنچاتے۔

اُن کے پاس بہت کم علم تھا۔ روح کی حقیقت معلوم کرنا اُن
کیلئے ضروری نہیں تھا۔ اور اُن کو اس کی حقیقت سمجھ نہیں آسکتی
تھی۔ اہلِ مکہ اعتراض کرتے تھے اور یہودیوں کے سکھانے
پر وہ سوال کرتے تھے۔

وحی الٰہی ← قرآن ہے۔

وحی الٰہی

* حضرت عیسیٰؑ نے یہود کو کہا
"انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا بلکہ کلمے سے جیتا ہے جو اللہ کی طرف سے آتا ہے۔"

* اہل مکہ قرآن کے نزول پر اعتراض کرتے تھے وحی الٰہی کا مذاق اڑاتے تھے

(86) کفار کی ہدایت سے انکار کی وجہ کیا تھی؟
* ایک انسان کا رسول بننا [illegible] سے
* پیغمبر نہیں ہو سکتا تھا۔
* وہ معجزہ دیکھنا چاہتے تھے۔

[ذھب ← جانا] [ذھب - ب کی preposition = لے جانا]

رسول اللہ ﷺ سے فرمایا جا رہا ہے۔ اے محمد ﷺ یہ لوگ جو آپ ﷺ سے روح کی حقیقت پوچھتے ہیں۔ تو روح کی حقیقت اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ جو کچھ ہم نے آپ ﷺ کی طرف وحی کی ہے، اگر ہم چاہیں تو لے جائیں، کوئی بھی آپ ﷺ کی مدد کرنے والا نہ ہوگا۔ آپ ﷺ کو ڈانٹا نہیں جا رہا۔ بلکہ آپ ﷺ کے ذریعے ان لوگوں کو کہا جا رہا ہے جو اعتراضات اور مذاق اڑاتے تھے۔ اگر اللہ چاہے جو اس نے وحی نازل کی ہے تو وہ واپس لے جائے۔ اور کوئی بھی آپ ﷺ کی مدد کرنے والا نہ ہوگا

(87)

یہ وحی تمہارے رب کی مہربانی ہے کیونکہ آپ پر اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔ جو قرآن نازل ہوا، یہ اللہ کا بہت بڑا فضل ہے تم پر دراصل کافروں کو سنایا جا رہا ہے کہ پیغمبر خود سے ایسی کتاب پیش کر سکے اس کو اتارنے والا اللہ ہے۔ یہ سب اللہ کی طرف سے ہے جتنا اللہ نے چاہا آپ ﷺ کو علم عطا کیا

سورت –
Baqarah - 23/24
Hud - 13
Yunus - 38
Toor - 33/34

(88) قرآن بنا لاؤ۔

اگرچہ جن و انس سب ایک دوسرے کی مل کر مدد ہی کیوں نہ کر لیں وہ اس قرآن جیسا بنا کر نہ لا سکیں گے۔
قریش مکہ کہتے تھے کہ یہ قرآن آپ ﷺ نے خود گھڑ لیا ہے

Q ایک پیغمبر کا کام کیا ہے؟

قرآن دراصل ایک معجزہ ہے۔ اگر تمام کفارِ مکہ بھی مل کر کوشش کر لیں تب بھی وہ بنا کر نہ لا سکیں گے۔ تو بھی یہ لوگ قرآن کا معجزہ نہیں سمجھ سکے۔

- چاہے تمام جن و انس اکٹھے ہو جائیں یا کفارِ مکہ ایک دوسرے کی مدد کریں تب بھی یہ لوگ ایسی کتاب نہیں بنا سکتے۔

(89)

اللہ رب العزت نے اظہارِ افسوس کیا ہے۔ کیسے ناشکرے ہیں۔ قرآن جیسی نعمتِ عظمیٰ کی ناشکری کر رہے ہیں۔

- ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی مثال دے کر لوگوں کو سمجھایا۔ مگر اکثر لوگوں نے انکار کیا۔ ہم تیری بات نہیں مانیں گے ہم تیرا انکار کرتے ہیں۔

- ہم نے قرآن میں لوگوں کو سمجھانے کیلئے طرح طرح سے مثالیں دیں۔ (نوٹ) عقیدہ توحید کو قرآن میں مختلف طرح سے سمجھایا۔ اسی طرح عقیدہ آخرت (بھی)

- یہ بات قرآن کے معجزے کے طور پر پیش کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک چیز کو طرح طرح سے انسانوں کے سامنے پیش کیا۔

- قرآن مجید میں مختلف دلائل، احکامات نازل کیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو لوگوں کے سامنے طرح طرح سے پیش کیا۔ مگر یہ لوگ کفر کرنے لگے۔

(95) Q کفارِ مکہ کے انکار کی وجہ کیا تھی؟ • انسان کا نبی بننا ان کیلئے acceptable نہیں تھا۔ • وہ معجزے مانگتے تھے

(آیت 90-100) کفار کی طرف سے بعض معجزات کا مطالبہ اور ان کا جواب۔

- اہلِ مکہ (انکار کرنے والے) محمد ﷺ کو کہتے تھے ہم تیری بات نہیں مانیں گے، ایمان نہیں لائیں گے جب تک تم زمین کو پھاڑ کر اس میں سے چشمہ نہ جاری کر دو۔

انگور کا دانہ ← "عنبۃ"

ایک مطالبہ یہ تھا۔

(91)

دوسرا مطالبہ یہ تھا: ایک باغ ہو۔ جس میں کھجوریں ہوں۔ کھجوروں کا باغ ہو۔ یا انگوروں کا ایک باغ ہو اور باغ کیسا ہو؟ باغ کے درمیان سے نہریں بہتی ہوں۔ پھاڑ کر نہریں جاری کرنا

• تفجیر یہاں ایک خوبصورت باغ کا منظر ← جس کے اندر پھل لگے ہوں اور نہریں ہوں۔

← کہتے اگر آپ اللہ کے رسول ہیں تو تصدیق کے طور پر ہمارے یہ مطالبے پورے کر دیں۔

(92)

تیسرا مطالبہ تھا۔ آپ ہم پر آسمان کے کچھ ٹکڑے گرا دیں یا تو آسمان کو ہم پر گرا دیں جیسا تیرا دعوہ ہے ٹکڑے ٹکڑے کر کے۔

*ٹکڑے کیلئے قرآن میں 15 لفظ ہیں۔

اب اہل مکہ نے یہ مطالبہ کیا ہے کہ تو آسمان کو ہم پر گرا دیں جیسا تیرا دعوہ ہے ٹکڑے ٹکڑے کر کے۔ ہم تیری نافرمانی کرتے ہیں تو اس نافرمانی کے نتیجے میں تو ہم پر آسمان گرا دیں۔

چوتھا مطالبہ

← یا اللہ اور فرشتوں کو ہمارے روبرو لے آ۔ اللہ اور فرشتوں کو روبرو ہمارے سامنے لے آ۔

← اللہ اور فرشتے قیامت کے وقت سامنے آئیں گے۔ جب حساب کتاب ہوگا۔

← الفجر میں ذکر ← [دلیل]

الفجر ← فرشتے اللہ کا عذاب کا فیصلہ لے کر آئے ہیں یا قیامت والے دن ⇐ تو لگنے لگا جا پھر ہے آ ان کو۔

۶- رسول کے بشر ہونے کی دلیل: زخرف

(93) [زخرف ← سونا] خوبصورت پردوں کے رنگ / نقش و نگار جو آتا ہے

یا ہو تمہارے لیے ایک گھر اور وہ زخرف (سونے) کا ہو۔
اہلِ مکہ رسول اللہؐ کو کتنا ستاتے تھے، کیسی کیسی باتیں کرتے تھے۔ **ایک اور مطالبہ (پانچ)**

★ کہنے لگے تیرے لیے سونے کا ایک گھر ہونا چاہیے یا آپؐ ہمیں آسمان پر چڑھ کر دکھائے۔

جب انسان کسی کی روشن بن جائے تو ایسے ہی مطالبے ہوا کرتے ہیں۔ جب آپؐ ہمیں معجزے دکھائیں گے، تب ہی ہم ایمان لے آئیں گے۔

★ اگر آپؐ آسمان پر چڑھ بھی جائیں اور ہم تب بھی ایمان نہ لائیں گے۔ آپ ہمارے لیے آسمان سے ایک چٹھی لے کر آئیے اور اس پر لکھا ہو کہ آپؐ اللہ کے رسول ہیں اور اس پر ایمان لائیں۔

• اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں پیغمبر کا کام لوگوں کے معجزات کا مطالبہ پورا کرنا نہیں ہے۔

• اللہ نے سب جھوٹے معجزات کا ایک ہی جواب دیا ہے کہ اے محمدؐ ان سے کہو کہ میں پیغام لانے کے سوا (انسان) اور بھی کچھ ہوں۔ کہ میں بس ایک رسول ہوں۔ تمہارے معجزات کے مطالبوں کو میں پورا نہیں کر سکتا۔

مطالبہ اُمیہ بن خلف ← آپؐ آسمان پر جائیں۔ آسمان سے تحریر لیکر آئیے۔

چشمہ جاری
(5) باغ - نہریں
مطالبہ
ہر شخص + اللہ کا سامنے آنا
آسمان سے ٹکڑا گرنا
آپ کے سونے کا گھر، آسمان پر چڑھ جانا